نمبر : 2364-F

کتاب کا نام... :- **مکاشفہ حضرت سید راجو**

مصنف .... :- سید ناصر الدین محمد راجو ابن حضرت شاہ عالمؒ

مہر ومالک.. :- -

سائز............... :- 18.5x12.3 سطور ... :- 12

اوراق .... :- 95 سے 121=27 کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- ادب

آغاز............. :- مکاشفہ حضرت سید راجو

روی کہ من بدیدم اندر عیان نگنجد لذت جمال آن رو اندر بیان نگنجد

اختتام .... :- آن یار کجا یار کہ بار یار نباشد در بندِ سر زلفِ تو گرفتار نباشد

ترقیمہ .... :- —

حالت .... :- مجموعہ کے ساتھ مجلد ہے۔ کرم خوردہ ناقص الآخر۔ البتہ اچھی حالت میں ہے۔

نوٹ .... :۔ احمد آباد کے سہروردی سلسلہ کے مشہور بزرگ حضرت شاہ عالمؒ کے سب سے پہلے سجادہ اور صاحبزادے سید ناصر الدین ستار عالم تھے جن کا لقب سید راجو تھا۔ یہ ان کا کلام ہے جو پہلی بار دریافت ہوا ہے۔ اس میں ۲۶ منظومے شامل ہیں۔

سہروردی شاہی خاندان کے اہل علم لوگوں کے پاس جو تبرکات ہیں ان میں حضرت شاہ عالمؒ کے سجادہ نشینوں کی ایک فہرست بھی موجود ہے۔ اس میں سر فہرست سید محمد راجو کا نام اور کنیت راجا جی بتائی گئی ہے۔ موجودہ قلمی نسخے کے منظوموں کے مقطع کے اشعار میں شاعر کا تخلص راجا آیا ہے۔ اس فہرست میں سید محمد راجو کی دیگر تفصیلات حسب ذیل ہیں:

سال ولادت: ۸۳۵ھ

سال وفات: ۹۲۵ھ

مزار شریف: رسول آباد، احمد آباد

سید محمد راجوؒ نے حضرت شاہ عالمؒ کی نماز جنازہ پڑھائی تھی اور آپ 45 سال تک سجادہ نشین رہے تھے۔ خرقہ ارادت آپ نے براہ راست قطب عالمؒ سے پایا تھا اسلئے حضرت شاہ عالمؒ آپ کو برادر کہتے تھے اپنے بزرگوں کی طرح علاوہ فرائض وسنن کے ایک ہزار نفل دن رات میں پڑھا کرتے شاید آخری عمر میں پانچ سو بیٹھ کر باقی کھڑے ہوکر پڑھتے، فرماتے تھے کہ میں اپنے بزرگوں سے شرمندہ ہوں کہ انھوں نے سب رکعتیں کھڑے ہوکر ادا کیں اور مجھ سے بوجہ ضعف بدن کے نہیں ہوسکتا۔ (تاریخ اولیاء گجرات ص: ۵۴۔ اور حیات شاہ عالم: محمد نذیر احمد نیازی حصہ دوم: ص ص 221 اور 249)۔

یہ نادر نسخہ بہت خوبصورت نستعلیق خط میں ہے۔